14564-ڈیوٹی والے کمرہ میں نماز جمعہ کی ادائیگی

سوال

کام کے مالک نے ہمارے لیے ملازمت والی جگہ پر ایک چھوٹی سی جگہ نماز کے لیے مقرر کردی ہے، ہم چار اشخاص وہاں نماز ظہر اور عصر پابندی کے ساتھ ادا کرتے ہیں، کیا شرعی طور پر ہمارے لیے اس کمرہ میں نماز جمعہ ادا کرنا جائز ہے؟
اس اعتبار سے ہمارے پاس کوئی دلیل نہیں، اور نہ ہی اس کمرہ میں کوئی نماز جمعہ ادا کرتا ہے؟

پسندیدہ جواب

جہاں آپ رہتے ہیں اگر تو اس شہر میں کسی مسجد کے اندر نماز جمعہ ادا کی جاتی ہے، تو ان کے ساتھ آپ کا نماز جمعہ ادا کرنا واجب ہے، اور تمہارے لیے دوسرا جمعہ جائز نہیں، لیکن اگر جس شہر میں آپ رہتے ہیں وہاں نماز جمعہ نہیں ہوتی تو آپ پر نماز جمعہ کی ادائیگی واجب ہے، اور جمعہ کی بجائے نماز ظہر ادا کرنا جائز نہیں، کیونکہ:

(مسلمانوں پر اپنی بستیوں میں جمعہ کی نماز ادا کرنا واجب ہے، اور اس کے لیے جماعت شرط ہے، نماز جمعہ کے صحیح ہونے کے لیے معین تعداد کی حد کی شریعت میں کوئی دلیل نہیں ملتی، لہذا تین افراد یا اس سے زائد پر نماز جمعہ ادا کرنے کے لیے کافی ہیں، اور علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق جس پر نماز جمعہ واجب ہو اس کے اس کی جگہ نماز ظہر ادا کرنا جائز نہیں کہ چالیس اشخاص کی تعداد پوری نہیں ہے).

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (178/8) فتوی نمبر (1794).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے فتوی نمبر (957) میں بیان کیا گیا ہے کہ:

(نماز جمعہ ادا کرنے کے لیے جو تعداد کی شرط لگائی جاتی ہے، ہمارے علم میں تو اس کی تحدید کے لیے کوئی دلیل نہیں، اور کوئی ایسی نص نہ ملنے کی بنا پر جس سے تعداد کی تعیین ہوتی ہو علماء کرام میں نماز جمعہ کی ادائیگی میں اشخاص کی تعداد کا اختلاف ہے:

اس سلسلے میں درج ذیل اقوال ہیں:

تین رہائشی اشخاص کی موجودگی میں نماز جمعہ ادا کیا جائیگا، یہ امام احمد سے روایت ہے، اور اسے اوزاعی اور شیخ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے اختیار کیا ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

{اللہ تعالی کے ذکر کی طرف دوڑو}.

یہ جماعت ہے اور اس کی کم از کم تعداد تین ہے.

(210/8).

واللہ اعلم.